خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 13

اپریل 2022

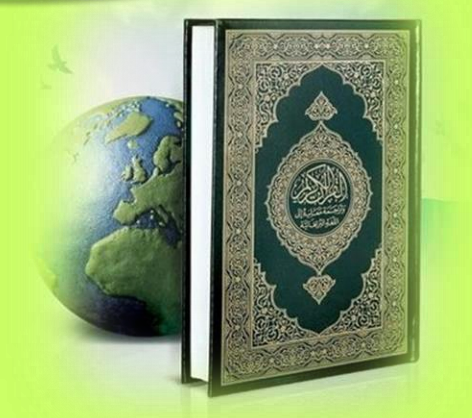

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جی مما جانی! آج آپ نے سیدنا یوسف علیہ السلام کا قصہ مکمل کرنا ہے۔۔۔ سعدیہ نے سحری کرتے ہوئے کہا۔

ہاں بالکل! بس فجر کے نماز کے بعد ان شاء اللہ

فجر کی نماز کے بعد اپنے معمولات سے فارغ ہو کر مما جانی نے سب بچوں کو ڈرائنگ روم میں جمع کر لیا۔

ہاں تو بچو! کل ہم کہاں تک پہنچے تھے؟ مما جانی نے پوچھا۔

آپ نے درست تعبیر بادشاہ کو بتائی تو اس نے آپ کو خزانے، تجارت اور مملکت کا خود مختار وزیر بنا دیا۔۔۔ سعدیہ نے بتایا۔

ہاں تو بادشاہ نے سیدنا یوسف علیہ السلام کو مملکت کا خود مختار وزیر بنا دیا اور جب قحط پڑا تو سب جگہ سے لوگ غلہ لینے کے لیے مصر آنے لگے انہی میں سیدنا یوسف علیہ السلام کے بھائی بھی تھے لیکن اب تو اس بات کو کئی سال بیت چکے تھے اور انہیں اپنے بھائی یوسف کی شکل بھی یاد نہیں تھی۔۔۔ وہ بھی غلہ لینے پہنچ گئے آپ نے انہیں غلہ لیا دیا پھر کچھ دنوں بعد جب انہیں معلوم ہوا کہ یہ یوسف علیہ السلام ہیں تو انہوں نے اپنے کیے کی معافی مانگی اور پھر وہ سب سیدنا یعقوب علیہ السلام کے ہمراہ مصر میں رہنے لگے۔

باقی تفصیل سے تو یہ قصہ آپ نے "سنہری کہانیاں" اور "سنہری قصے" میں پڑھ لیا ہو گا۔ نہیں تو پہلی فرصت میں پڑھ لیجیے گا۔

اب آپ کو معلوم ہے اس قصے میں کیا کیا سیکھنے کو ملا؟ مما جانی نے سوال کیا۔

مصیبت کے بعد راحت: سیدنا یوسف علیہ السلام کو طویل عرصے مصائب سے گزرنا پڑا کنوئیں سے لے کر جیل تک کیسی کیسی پریشانیاں آئیں لیکن صبر کے ساتھ اللہ کی رضا میں راضی رہے اور یہاں تک کہ مصر کے حاکم بن گئے۔

حسد ایک ہولناک وائرس: حسد انتہائی ہولناک وائرس ہے یہ وائرس پیدا ہو جائے تو خونی رشتوں کا بھی لحاظ نہیں کرتا اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے حسد کی آگ سے۔

اعلیٰ اخلاق و کردار اور اوصاف: مصیبتوں میں اعلیٰ اخلاق و کردار بھی ایک سبب تھا کہ آپ نے ان مصائب کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا۔

عفت و کردار کی حفاظت: مرد و عورت دونوں جب اپنے کردار کی حفاظت کریں اور دین پر جمے رہیں تو ایک وقت آتا ہے کہ ان کو عزت و احترام حاصل ہوتا ہے۔

مصیبت یا معصیت: عزیز مصر کی بیوی نے دھمکی دی کہ وہ جیل بھجوا دے گی تو سیدنا یوسف علیہ السلام نے فرمایا: قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدۡعُوۡنَنِیۡۤ اِلَیۡهِ (۳۳) یوسف نے عرض کی اے میرے رب مجھے قید خانہ زیادہ پسند ہے اس کام سے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں۔

اسی لیے ہمارے بزرگ جب کسی بیماری یا مصیبت میں مبتلا ہوتے اور کوئی ان سے تعزیت کرتا تو وہ کہتے الحمدللہ مصیبت میں مبتلا ہوں معصیت (گناہ) میں نہیں۔

دعوت و تبلیغ: حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں دعوت کا فریضہ جاری رکھا جیل میں ہیں لیکن جو خواب پوچھنے آئے انہیں بھی پہلے ایمان کی دعوت دی۔ خود مصر کا بادشاہ بھی ایمان لے آیا۔

صبر ودر گزر کی فضیلت ونتائج: تاریک کنوئیں سے عزیز مصر کے گھر تک اور عزیز مصر سے لے کر قید وبند کی صعوبت تک صبر ودر گزر کی جو مثالیں قائم کیں وہ اپنی مثال آپ ہیں

صبر ودر گزر راحت ونعمت کی کنجی ہے۔

کامیابی وکامرانی کا مالک: اس قصے سے یہ بھی نصیحت حاصل ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فیصلے کو کوئی ٹال نہیں سکتا جسے دنیا مٹانے کی کوشش کرے اور اللہ تعالیٰ اسے عزت و سر فرازی عطا کرنے کا فیصلہ کر لے تو وہ صاحب قدرت ہے کوئی اسے روک نہیں سکتا۔

سورہ یوسف کا اختتام: اس پیغام پر ہو رہا ہے۔ بیشک ان رسولوں کی خبروں میں عقل مندوں کیلئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) کوئی ایسی بات نہیں جو خود بنالی جائے لیکن (یہ قرآن) ان کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے جو اس سے پہلے تھیں اور یہ ہر چیز کا مفصل بیان اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

یہ تو بہت ہی زبردست قصہ تھا مما جانی! سعدیہ نے کہا۔

ہاں بھئی سعد! اب آگے کون سی سورت آرہی ہے؟

مما جانی! آگے سورہ رعد ہے ، رعد کے معنی گرج کے ہیں، بادلوں سے جو گرج پیدا ہوتی ہے مفسرین کا ایک قول یہ بھی ہے کہ بادل پر مامور فرشتے کا نام رعد ہے۔

سورہ رعد میں درج ذیل باتیں بیان کی گئیں۔

1. ابتدا میں اللہ تعالیٰ کے وجود وقدرت اور توحید کے دلائل بیان کیے گئے۔

2. اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے ایسے فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو اللہ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔

3. عروج وزوال کا ایک اہم نکتہ یہ بیان کیا: إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ (۱۱) بے شک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم سے برائی چاہے تو وہ پھر نہیں سکتی اور اس کے سوا ان کا کوئی حمایتی نہیں۔

4. نماز ادا کرنے والے اور صبر کرنے والے سعادت منداور متقی لوگوں کے حال کو بینا(دیکھنے والے)سے تشبیہ دی اور زمین پر فساد برپا کرنے والوں اور اور عہد کو توڑنے والوں کو اندھے لوگوں سے تشبیہ دی گئی

5. متقی وپرہیز گار لوگوں کو جنت کی بشارت دی گئی

6. اللہ ہی کی یاد میں دلوں کا چین ہے۔

7. عہد توڑنے والوں اور زمین میں فساد پھیلانے والوں کو جہنم کے عذاب کی وعید سنائی گئی۔

متقین اور عقل مندوں کی صفات: متقین اور عقل مندوں کی درج ذیل صفات بیان کی گئیں۔

1) اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور عہد نہیں توڑتے۔

2) صلہ رحمی کرتے ہیں جن رشتوں کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں جوڑے رکھتے ہیں۔

3) اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

4) حساب سے خوف رکھتے ہیں۔

5) اللہ کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں

6) نماز قائم کرتے ہیں

7) اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال میں خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں

8) برائی کا جواب بھلائی اور اچھائی سے دیتے ہیں۔

اشقیاء کی علامات، اشقیاء کی تین علامات کا تذکرہ کیا گیا۔

- اللہ سے کیے عہد کو توڑ دیتے ہیں
- قطع رحمی کرتے ہیں
- زمین پر فساد کرتے ہیں

اب سورہ ابراہیم کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

یہ بھی تیرہویں پارے ہی میں ہے؟ سعدیہ نے پوچھا

جی ہاں۔ سعد نے کہا۔

اس سورت میں قرآن ہمیں کیا تعلیم دے رہا ہے؟ مما جانی نے سعد سے پوچھا۔

مما جانی! اس سورت کا آغاز کریم رب بہت ہی کریمانہ انداز میں کر رہا ہے اور اپنے محبوب سے فرما رہا ہے یہ صحیفہ رشد وہدایت جو ہم نے تمہاری طرف اتارا ہے کہ

آپ ﷺ لوگوں کو گمراہی کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت کی روشنی کی طرف لے آئیں تاکہ لوگ اپنے رب کی راہ پر پورے یقین کے ساتھ گامزن ہو جائیں۔

1) جو آخرت کی بجائے دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں وہ عملی طور پر گمراہ ہیں

2) لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ﴿۷﴾ اگر تم میرا شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب سخت ہے۔

3) مصائب پر صبر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

4) کافروں کے نیک اعمال انہیں آخرت میں فائدہ نہیں دیں گے۔

5) اہل ایمان جنہوں نے اچھے کام کیے وہ باغوں میں داخل ہوں گے۔

6) اللہ تعالیٰ کی ان گنت نعمتیں ہیں شمار نہیں کی جاسکتیں

اس سورت کے اختتام پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں کا بیان ہے

- آپ شکر ادا کر رہے ہیں اپنے رب کا جس نے بڑھاپے میں اسمٰعیل و اسحاق دیئے۔
- اے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ
- اے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہو گا۔

سورہ ابراہیم کے آخر میں قیامت کے منظر کو بیان کیا گیا اور جہنم کے ہولناک عذاب کا تذکرہ کیا گیا۔

ڈھیل دی جارہی ہے: اللہ تعالیٰ ظالموں کو جانتا ہے اور انہیں ڈھیل دے رہا ہے مگر ایک دن تک کے لیے جس میں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔

مہلت مانگیں گے رسول کی غلامی کی: جب ان پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے اے ہمارے رب! تھوڑی دیر تک ہمیں مہلت دیدے تاکہ ہم تیری دعوت کو قبول کرلیں اور رسولوں کی غلامی کرلیں۔

مجرم بیڑیوں میں ہوں گے: اور اس دن تم مجرموں کو بیڑیوں میں ایک دوسرے سے بندھا ہوا دیکھو گے۔

تارکول کے کرتے: ان کے کرتے تارکول کے ہوں گے اور ان کے چہروں کو آگ ڈھانپ لے گی۔ تاکہ اللہ ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دے

بچو تمہیں معلوم ہے یہ ساری باتیں کیوں بیان کی گئیں؟

جی مما جانی! اس سورت کے آخر میں فرمایا:

یہ لوگوں کیلئے تبلیغ ہے اور اس لیے کہ انہیں اس کے ذریعے ڈرایا جائے اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

مصیبت کے بعد راحت ہے

1. حسد ایک ہولناک بیماری ہے
2. اعلیٰ اخلاق و کردار اور اوصاف مصیبت میں ثابت قدم رکھتے ہے لہذا اپنے اخلاق و کردار کی تعمیر قرآن و حدیث کی روشنی میں لازمی کرنی چاہیے
3. عفت و کردار کی حفاظت کرنا چاہیے
4. مصیبت میں مبتلا ہونا بہتر ہے کہ معصیت میں مبتلا ہو۔
5. حالات کیسے ہی کیوں نہ ہوں دعوت و تبلیغ کا فریضہ جاری رکھنا چاہیے۔
6. صبر و درگزر راحت و نعمت کی کنجی ہے۔
7. کامیابی و کامرانی کا مالک اللہ تعالیٰ ہے
8. بے شک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدل دیں اور جب اللہ کسی قوم سے برائی چاہے تو وہ پھر نہیں سکتی اور اس کے سوا ان کا کوئی حمایتی نہیں۔
9. زمین پر فساد برپا کرنے والے اور عہد توڑنے والے اندھے ہیں
10. نماز ادا کرنے والے اور صبر کرنے والے سعادت مند بینا ہیں۔
11. متقی و پرہیز گار لوگوں کو جنت کی بشارت ہے
12. اللہ ہی کی یاد میں دلوں کا چین ہے۔
13. عہد توڑنے والوں اور زمین میں فساد پھیلانے والوں کو جہنم کے عذاب کی وعید سنائی گئی۔

14. متقین اور عقل مندوں کی صفات: متقین اور عقل مندوں کی درج ذیل صفات بیان کی گئیں۔

- اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور عہد نہیں توڑتے۔
- صلہ رحمی کرتے ہیں جن رشتوں کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں جوڑے رکھتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں
- حساب سے خوف رکھتے ہیں۔
- اللہ کی رضا کے لیے صبر کرتے ہیں
- نماز قائم کرتے ہیں
- اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال میں خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں
- برائی کا جواب بھلائی اور اچھائی سے دیتے ہیں۔

15. اشقیاء کی علامات، اشقیاء کی تین علامات کا تذکرہ کیا گیا۔

- اللہ سے کیے عہد کو توڑ دیتے ہیں
- قطع رحمی کرتے ہیں
- زمین پر فساد کرتے ہیں

16. جو آخرت کی بجائے دنیا کی زندگی کو پسند کرتے ہیں وہ عملی طور پر گمراہ ہیں

17. شکر کرنے پر نعمت بڑھا دی جائے گی۔

18. مصائب پر صبر کرنا اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

19. کافروں کے نیک اعمال انہیں آخرت میں فائدہ نہیں دیں گے۔

20. اہل ایمان جنہوں نے اچھے کام کیے وہ باغوں میں داخل ہوں گے۔

21. اللہ تعالیٰ کی ان گنت نعمتیں ہیں شمار نہیں کی جاسکتیں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500

سنہری صحاح ستہ	6	2300	**2000**
سنہری سیرت النبی	4	1700	**1500**
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			